سوال

(619)اب حسنی کا اس میں کوئی حق نہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ دین مرحوم 1۔ گنگو مرحوم 2۔ شیخ امامن مرحوم 2۔ مسماۃ عیدن مرحومہ 5۔ علی جان مرحوم 14۔ حسینی 11۔ مسماۃ امیرن مرحومہ 1۔ شہر الدین ۔ جلال الدین خلیل اور صغرا ۔12۔13۔14۔15۔ احمد ولی محمد مجھن محمودن ۔17۔8۔9۔10۔

مرحوم جان علی اور شیخ امامن مرحوم دونوں نے مل کر مشترکہ روپیہ ہے ۔ ایک جائداد خریدی کچھ زمانہ گزرنے کے بعد جان علی مرحوم نے شیخ امامن مرحوم کا روپیہ ادا کردیا۔ اور جائداد او تمام کمال بلاشرکت غیر سے اپنے قبضے میں کرلی۔ جان علی مرحوم کے کوئی اولاد نرینہ نہ تھی۔ لہذا انھوں نے مسماۃ امیرن دختر خود کے نام وہ جائداد ہبہ کردی۔ جان علی مرحوم کی موت کے بعد مسماۃ عیدن بیوہ جان علی مرحوم نے پٹہ یعنی کاغذات ہبہ مسمی حسینی کے پاس بطور امانت رکھ دیے۔ کیونکہ مسماۃ امیرن کا شوہر قمار باز تھا۔ مسماۃ امیرن کی موت کے بعد مسماۃ عیدان اکثر حسینی سے کاغذات مانگتی تھی۔ لیکن حسینی موصوف بلطائف الحیل ٹالدیتا تھا۔ مسماۃ عیدن کی وفات کے بعد احمد پسر امیرن نے مالک جائداد ہونے کی حیثیت سے حسینی سے کاغذات طلب کئے جس کا جواب حسینی نے یہ دیا۔ کہ اس جائداد میں میرا بھی حصہ ہے۔ احمد از روئے شریعت مالک جائداد نہیں بن سکتا۔ مہربانی فرما کر از روئے شرع اس کی تقسیم کردیجئے۔

(خاکسار احمد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حسینی جان علی مرحوم کا پچازاد بھائی ہونے کی وجہ سے عصبہ ہے۔ اس لئے جان علی اگر ساری جائداد لڑکی کو ہبہ نہ کرجاتا۔ تو لڑکی کا حصہ نصف ترکہ نکال کر باقی حسینی کو پہنچتا مگر جان علی کے ہبہ کردینے سے وہ سارا مال مسماۃ امیرن کی طرف منتقل ہوگیا۔ اس کے بعد اس کے بیٹے احمد کی طرف انتقال ہوا اب حسینی کا کوئی حق نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص571

محدث فتویٰ